سب سے بڑے ذخیرے ہیں۔ حتیٰ کہ اس تیل کی مقدار برونائی کے تیل کی مقدار سے بھی زیادہ ہے۔

سب سے بڑا مسئلہ ایک لاکھ سے زائد مجاہدین کے اخراجات ہیں۔ جہاد کو مسلسل جاری رکھنے کے لیے مورو مسلمانوں نے بہترین منصوبہ بندی کر رکھی ہے۔ ان منصوبوں کا پہلا حصہ ۱۹۸۱ سے شروع ہوا تھا جو ۲۰۰۰ میں مکمل ہو گا۔ دوسرا منصوبہ ۲۰۰۱ سے شروع ہو کر ۲۰۵۰ میں ختم ہو گا۔ ان منصوبوں کا مقصد اساسی جہاد کو جاری رکھنے کے لیے ذرائع اور وسائل مہیا کرنا ہے۔

طویل جنگ کے نتیجے میں ایک نڈر، بہادر، مومن نسل تیار ہو چکی ہے جن کی زندگی کا محور جہاد ہے۔ امید ہے کہ مورو مسلمانوں کے بارے میں عالم اسلام کا طرز عمل جلد ہی بدلے گا۔ مورو مسلمان ہر چیز سے بے پروا ہو کر اپنے زور بازو سے، صورت حال کو تبدیل کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔ یقیناً حالات کا پانسہ ان کے حق میں ضرور پلٹے گا۔ ان شاء اللہ!

تازہ ترین صورت حال کے مطابق ابھی تک مذاکرات کا عمل از سرنو شروع نہیں ہو سکا۔ فلپائنی صدر اس سال کے آخر تک مذاکرات کے ذریعے مسئلے کو حل کرنے کے ارادے کا اظہار کر رہے ہیں لیکن مسئلہ اتنا آسان بھی نہیں ہے جتنا کہ سمجھا جا رہا ہے۔ کئی عشروں کی جنگ اور محاذ آرائی کے نتیجے میں حکومت اور مورو مسلمانوں میں بڑی دوریاں پائی جاتی ہیں۔ مسلمان دینی بنیادوں پر اسلامی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں، جب کہ فلپائنی حکومت سیکولر بنیادوں پر مسئلے کا حل چاہتی ہے۔

اردن میں اسلامی قوتوں کی کامیابی

سمیع الحق شیرپاؤ

اردن کے حالیہ بلدیاتی انتخابات میں اردن کی تحریک اسلامی الجبہۃ العمل الاسلامی (اسلامک ایکشن فرنٹ) نے شان دار کامیابی اور واضح اکثریت حاصل کی ہے۔

ملک کی تینوں بڑی میونسپل کارپوریشنوں اربد، الرصفیہ اور الزرقا سمیت دیگر بہت سی چھوٹی بلدیات میں اسلامک ایکشن فرنٹ سب سے بڑی جماعت کے طور پر ابھری ہے۔ وفاقی دارالحکومت عمان میں بھی تحریک اسلامی نے دو بلدیاتی نشستوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ ۸۰ فی صد سے زائد مقامات پر تحریک اسلامی کے کارکنوں نے سابق بلدیاتی صدور کو شکست دی ہے۔

بلدیہ زرقا کی صدارت کے لیے تحریک اسلامی کے امیدوار یاسر العمری نے سابق صدر، مصطفیٰ الفیاض کو ۱۲ ہزار ۸ سو ۳۰ ووٹ لے کر شکست دی ہے۔ اس بلدیہ کی نو کی نو نشستیں اسلامی قوتوں نے حاصل کی

ہیں۔ بلدیہ اربد کی ۱۱ نشستوں میں سے چھ اسلامک ایکشن فرنٹ نے، چار کتلة تعاون (تعاون گروپ) نے، جب کہ الاعتصام الاسلامیہ گروپ نے ایک نشست پر کامیابی حاصل کی ہے۔ اس بلدیہ کے لیے اسلامک فرنٹ کے امیدوار انجینیر نبیل الکوفحی نے سابق صدر بلدیہ عبدالرؤف تل کو ۱۰ ہزار ۳ سو ۲۸ ووٹ لے کر شکست دی ہے۔ انجینیر نبیل الکوفحی سابق نائب صدر بلدیہ احمد الکوفحی کے بیٹے ہیں۔ بلدیہ الوصیفہ میں بھی اسلامک ایکشن فرنٹ کے امیدوار فوزی حلیفہ نے سابق صدر موسیٰ علی السعد کو ۵ ہزار ۶ سو ۸۷ ووٹ لے کر شکست دی ہے۔ اس بلدیہ کی تمام نشستوں پر اسلامک فرنٹ کے امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ اسلامک ایکشن فرنٹ نے مادبا، کرک، طفیلة اور سحاب کی بلدیہ اور عمان، خلیل اور ہاشمیہ کے علاقوں میں بھی بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

بلدیاتی انتخابات میں ۴۳ خواتین نے بھی حصہ لیا جن میں صرف تین کامیاب ہوئی ہیں۔ ملک بھر میں ووٹ ڈالنے کی اوسطاً شرح ۵۹.۳ فی صد، جب کہ بعض دیہی علاقوں میں ۷۵.۶ فی صد رہی ہے۔

چیف الیکشن کمشنر توفیق کریشان نے کہا ہے کہ چونکہ ملک مالی بحران سے دوچار ہے اس لیے ممکن ہے کہ قریب قریب واقع بلدیات کو ایک دوسرے میں ضم کر دیا جائے۔ اس سے مالی بحران پر بھی قابو پایا جا سکے گا اور بلدیاتی خدمات کو بھی بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

تمام اپوزیشن جماعتوں نے انتخابی نتائج تسلیم کرتے ہوئے کہا ہے کہ انتخابات انتہائی پرامن اور شفاف فضا میں ہوئے ہیں۔ اپوزیشن جماعتوں کا کہنا ہے کہ انتخابات ہر قسم حکومتی مداخلت سے پاک رہے۔

اپوزیشن جماعتوں کی اعلیٰ سٹینڈنگ کمیٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبداللطیف عربیات نے الشرق الاوسط کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ انتخابی نتائج نے ثابت کر دیا ہے کہ تحریک اسلامی اور اس کے امیدواران کو ان کے عوام کی بھرپور حمایت حاصل ہے، اور اسلامک ایکشن فرنٹ ہی اردن کی حقیقی نمائندہ تنظیم ہے (ماخوذ، روزنامہ الشرق الاوسط، ۱۷ جولائی ۱۹۹۹)۔

اہم گذارش: اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ ترجمان القرآن کی انتظامیہ کی نہیں ہے۔ قارئین اپنی ذمہ داری پر معاملات کریں۔ (ادارہ)